ہیئر ٹرانسپلانٹ کیا ہے۔

ہیئر ٹرانسپلانٹ ایک جدید سرجیکل علاج ہے جس میں جسم کے کسی بھی حصے سے بالوں کے فولیکلز (Follicles) لے کر اسے سر میں لگایا جاتا ہے۔اس سرجری میں بال سر کے علاوہ جسم کے کسی دوسرے حصے سے بھی لیے جاسکتے ہیں۔ کچھ لوگ جوانی میں ہی گنجے پن کا شکار ہو جاتے ہیں۔مردوں میں اس کا رجحان ذیادہ ہوتا ہے۔بعض 30 سال کی عمر میں گنجے ہونا شروع ہو جاتے ہیں تقریبا ہر چار سال بعد ہر بال ٹوٹ کر گرتا ہے اور اس کی جگہ نیا بال آتا ہے۔مردوں میں ہارمون اگر ٹھیک طرح سے کام نہ کریں تو نئے بال اگنے کا عمل یا تو آہستہ ہو جاتا ہے یا رک جاتا ہے۔اس کے علاوہ کسی حادثے میں سر پر چوٹ لگنے، جل جانے اور آپریشن کے دوران بال کاٹنے سے سر گنجا ہو سکتا ہے۔ شدید خشکی، خطرناک کیمیلز والے شمپو کا استعمال، ذیادہ سوچ بچار، غم اور پریشانیاں بھی بالوں کی صحت ک لئے نقصان دہ ہے اور بالوں کے گرنے کا سبب بن سکتی ہیں۔اس لیے ہیئر ٹرانسپلانٹ کا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے اور لوگ اس طریقے کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ اس میں اپنے ہی بال ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیے جاتے ہیں۔اس جدید طریقے کو گنجے پن کے علاج کے علاوہ (پلکوں Eyelashes) بھنوؤں (eyebrow)، داڑھی اور چھاتی پر بال ٹرانسپلانٹ کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

ہیئر ٹرانسپلانٹ سرجری۔

پاکستان میں ہیئر ٹرانسپلانٹ مردوں میں مقبول ہوتا جا رہا ہے۔لوگ سرجیکل مستقل علاج کو نقلی بالوں پر ترجیح دے رہے ہیں۔کیونکہ یہ نہایت ہی آسان طریقہ ہے جس سے بال جسم کے حصے عموما سر کے پچھلے حصے (donor) سے سر کے گنجے حصے (Recepient) میں ٹرانسپلانٹ کئے جاتے ہیں۔اس کے مختلف مراحل ہیں۔

ابتدائی معائنہ۔

سب سے پہلے سرجن مریض کے سر کی کھال (Scalp) کا جائزہ لیتا ہے اور اپنے تجربے کی روشنی میں بالوں کے بہتر حل بتاتا ہے کہ کون سی آپشن (Option) بہتر ہے۔اس کے علاوہ مریض کو مخصوص قسم کی ادویات، سگریٹ نوشی اور الکوحل سے منع کیا جاتا ہے۔تا کہ دوران سرجری کسی بھی قسم کے انفیکشن سے بچا جا سکے۔

طریقہ علاج / سرجری کا طریقہ۔

ہیئر ٹرانسپلانٹ آج کے دور کی مقبول ترین سرجری بن چکی ہے جس میں انتہائی باریکی سے بالوں کو reshere کیا جاتا ہے۔ سب سے پہلے امریکن سسٹم کے ذریعے انجیکشن سے سر کے پچھلے حصے یا جسم کے اس حصے کو سن کیا جاتا ہے جہاں سے بال لینے ہوں۔

تاکہ خاص مشین کی مدد سے بالوں کو جڑوں سے نکالا جا سکے اور کوئی بھی جڑ ضائع نہ ہو۔ ایک فولیکیولر یونٹ (Folliculor Unit) میں ایک سے چار بال ہوتے ہیں۔ پہلے ان کو مائیکروسکوپ کی مدد سے بغور مشاہدہ کرکے تراشا جاتا ہے تاکہ سر کے اندر چھوٹے سوراخ لگانے میں آسانی ہو۔ سب سے پہلے ایک جڑ کو سر پر سامنے رکھا جاتا ہے بے ترتیب طریقے سے تاکہ نیچرل لگے۔ پھر اس پر لگائے گئے بال کے پیچھے باقی بال لگائے جاتے ہیں تاکہ کثرت پیدا ہو۔

بالوں کے رخ کا خاص خیال رکھا جاتا ہے تاکہ قدرتی پن قائم رہے۔ ماہر ڈاکٹر کم وقت میں زیادہ جڑیں نکال لیتا ہے۔ اور بغیر کوئی جڑ ضائع کئے لگا دیتا ہے عموماً ایک ہزار سے 3 ہزار جڑیں نکالی جاتی ہیں۔ مگر یہ مریض پر منحصر ہے وہ اس کے سر پر کتنے بال لگنے کی ضرورت ہے۔

فوائد

۱۔ 100 فیصد نتائج کی گارنٹی۔
۲۔ بغیر کسی درد کے سرجری۔
۳۔ تھوڑے ٹائم میں زیادہ جڑیں لگ جاتی ہیں۔
۴۔ بغیر کٹ یا ٹانکے کے سرجری۔
۵۔ سر کے پچھلے حصے یا جسم کے جس حصے سے بال لئے جاتے ہیں وہاں پر زخم ٹھیک ہونے میں بہت کم وقت لگتا ہے۔
۶۔ آرام دہ سرجری بغیر کسی سائیڈ افیکٹ کے۔
۷۔ سرجری کے بعد آرام کی ضرورت نہیں۔ اگلے ہی دن سفر بھی کیا جا سکتا ہے اور کام بھی کیا جا سکتا ہے۔
۸۔ مستقل سر کے بال۔
۹۔ اگر ٹرانسپلانٹڈ (Transplanted) فولیکلز (Follicles) پہلے مہینے میں گر بھی جائیں تو وہ دوبارہ اُگ آتے ہیں۔
۱۰۔ صرف ایک دن میں سر سے گنجا پن ختم۔